عبوری چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر کا بیان

آج میں بطور عبوری چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر (CCA) تقریباً پانچ ماہ اس عہدے پر کام کرنے کے بعد ایک بیان جاری کر رہا ہوں۔ میری تقرری 30 ستمبر 2025 کو ہوئی، اور میرا کردار حکومت کو عمارتوں کی حفاظت اور ریگولیٹری اصلاحات کے حوالے سے آزادانہ تنقید، نگرانی اور مشورہ فراہم کرنا ہے۔

یہ عہدہ گرینفیل ٹاور انکوائری کی سفارش پر قائم کیا گیا تھا، جس میں میں بطور پینل ممبر شریک تھا، اور میں عبوری چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر کے طور پر اپنی ذمہ داری کو تسلیم کرتا ہوں۔ انکوائری نے قرار دیا کہ گرینفیل ٹاور کا سانحہ، جس میں 72 بے گناہ جانیں ضائع ہوئیں، 'مرکزی حکومت اور تعمیراتی صنعت میں ذمہ دار اداروں کی دہائیوں پر مشتمل ناکامیوں کا نتیجہ' تھا[1]۔ اس سانحے کے بعد بہت سی عمارتیں غیر محفوظ پائی گئیں، اور ہزاروں عمارتوں میں غیر محفوظ کلاڈنگ کی نشاندہی ہوئی جس کے لیے اصلاحی کام درکار ہے۔ میں اپنے آزادانہ کردار کو حکومت کو عمارتوں کی حفاظت اور ریگولیٹری اصلاحات کے اہم معاملات پر مشورہ دینے کے لیے ایک اہم آواز سمجھتا ہوں۔

میرا کردار آزادانہ ہے اور میں صنعت کا نمائندہ نہیں ہوں۔ میں یہ بھی تسلیم کرتا ہوں کہ دیگر افراد اور اداروں کی آراء بھی اہم ہیں۔ اسی لیے میں وسیع تر آراء کو شامل کرنے کا خواہاں ہوں تاکہ اپنے آزادانہ مشورے کو مضبوط بنا سکوں۔ براہِ راست تجربے کی بنیاد پر، میں جانتا ہوں کہ حفاظتی طریقہ کار کو بہتر بنانا کاروباروں کے لیے اپنی مہارت اور مسلسل اعلیٰ معیار کو ممکنہ گاہکوں کے سامنے ثابت کرنے کا موقع ہے۔ یہ ہم سب کی اخلاقی ذمہ داری بھی ہے جو تعمیر شدہ ماحول میں کام کرتے ہیں کہ عمارتوں میں رہنے اور کام کرنے والے لوگوں کو اپنے ہر عمل کے مرکز میں رکھیں۔

میں نے بلڈنگ سیفٹی منسٹر کے ساتھ اپنی مدت کے لیے ترجیحات کا ایک مجموعہ طے کیا ہے۔ میں اپنی مدت کے اختتام پر اپنے کام کے حوالے سے ایک مفصل رپورٹ پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ، میں اس بات کو بھی یقینی بناؤں گا کہ اپنے جانشین کو ذمہ داریاں مؤثر طریقے سے منتقل کی جائیں۔ میں نوٹ کرتا ہوں کہ حکومت نے آج گرینفیل ٹاور انکوائری کی سفارشات پر عملدرآمد کی پیش رفت سے متعلق سالانہ رپورٹ میں اعلان کیا ہے کہ وہ سال کے اختتام تک چیف کنسٹرکشن اینڈ سائنسیفک ایڈوائزر (CCSA) مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

میری مدت کی ترجیحات

اپنی ترجیحات کا انتخاب کرتے وقت میں نے گرینفیل ٹاور انکوائری کے شواہد اور اس کے بعد ہاؤسنگ سیکٹر میں سامنے آنے والی ناکامیوں کو مدِنظر رکھا ہے۔ انکوائری نے جس گہرائی کی ناکامیوں کو بے نقاب کیا اور جو سفارشات پیش کیں، نیز ہزاروں عمارتوں میں غیر محفوظ کلاڈنگ اور دیگر حفاظتی مسائل کی نشاندہی، یہ سب عوامل حکومت کو دیے جانے والے میرے مشورے کی بنیاد ہیں۔ میں جہاں ضرورت ہو وہاں نظامی اصلاحات کی حمایت کرنے کا خواہاں ہوں۔

گرینفیل ٹاور انکوائری کے شواہد پر غور کرتے ہوئے، مرکزی حکومت اور وسیع تر تعمیراتی صنعت کو اُن بے شمار لوگوں کے نقصانات کو فراموش نہیں کرنا چاہیے جنہوں نے اس سانحے میں نقصان اٹھایا۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم سوگوار خاندانوں، متاثرین، گرینفیل کمیونٹی، اور اُن تمام افراد کے لیے جو اس وقت غیر محفوظ عمارتوں میں رہتے یا کام کرتے ہیں، ایک ایسا نظام فراہم کریں جو گرینفیل سانحے سے سبق سیکھے، غیر محفوظ عمارتوں کو درست کرے، اور ایک محفوظ مستقبل تعمیر کرے۔ ہمیں پائیدار اور مثبت تبدیلیاں لانی ہوں گی جو نئی اور موجودہ دونوں عمارتوں کی حفاظت اور معیار کو بہتر بنائیں۔ ایسا کرتے وقت ہمیں عمارتوں کے رہائشیوں اور استعمال کرنے والوں کو اپنی سوچ کا مرکز بنانا ہو گا۔ ہمیں ان کی ضروریات کو عمارت کے اندر اور باہر دونوں پہلوؤں سے مدِنظر رکھنا ہو گا، تاکہ جہاں لوگ رہتے اور کام کرتے ہیں وہ ماحول محفوظ ہو۔

[1] گرینفیل ٹاور انکوائری: فیز 2 رپورٹ، جلد 1، باب 2، نکتہ 2.4، صفحہ 9

گرینفیل ٹاور انکوائری کے شواہد، اس عہدے میں مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ میری مشغولیت، اور بطور معمار میرے عملی تجربے کی روشنی میں، میری مدت کے لیے درج ذیل ترجیحات طے کی گئی ہیں:

- تعمیراتی مصنوعات کے لیے ضابطہ کاری میں اصلاحات
- عمارتوں کی تعمیر اور تعمیراتی پیشہ ور افراد کے لیے معیارات،
- شواہد اکٹھا کرنے اور قریبی حادثات (near misses) سے سیکھنے کا عمل،
- مستقل چیف کنسٹرکشن اینڈ سائنسی ایڈوائزر (CCSA) کے کردار کی ترقی کی حمایت۔

میں نے ان شعبوں پر توجہ مرکوز کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ یہ تعمیراتی ماحول کی بنیادیں ہیں جہاں میرا سب سے زیادہ اثر ہو سکتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنانے پر منحصر ہے کہ موجودہ عمارتوں میں موجود مسائل کو حل کیا جائے اور نئی عمارتیں ہمیشہ اعلیٰ معیار کے مطابق بنائی جائیں، جس کے لیے مؤثر قوانین اور ان پر عمل درآمد ضروری ہے، اور ساتھ ہی تعمیراتی صنعت میں ثقافت اور رویے بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ میں اس ترقی کو سپورٹ کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کروں گا۔

اب تک، میں نے حکومت اور تعمیر شدہ ماحول کے مختلف شعبوں میں مشغولیت رکھی ہے۔ میں بلڈنگ سیفٹی منسٹر کے ساتھ باقاعدہ رابطے میں ہوں۔ میں نے وزارت ہاؤسنگ، کمیونٹیز اور مقامی حکومت کے اہلکاروں سے رابطہ کیا، اینڈی رو (Andy Roe) (چیئر، بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر) اور چارلی پگسلے (Charlie Pugsley) (چیف ایگزیکٹو آفیسر، بلڈنگ سیفٹی ریگولیٹر) کے ساتھ مضبوط کام کرنے والے تعلقات قائم کیے، اور اینڈریو کران (Andrew Curran) (چیف سائنٹیفک ایڈوائزر، ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایگزیکٹو) سے بھی بات چیت کی۔ حکومت کے علاوہ، میں نے صنعت اور دیگر متعلقہ فریقوں سے رابطہ کیا ہے، چاہے وہ نجی بات چیت میں ہو یا دیگر پلیٹ فارموں پر، جیسے کنسٹرکشن لیڈرشپ کونسل کے ممبر کالز اور BuildUK میں۔ میں نے ڈیم جیوڈٹ ہیکٹ (Dame Judith Hackitt) سے بھی ملاقات کی تاکہ عمارتوں کی حفاظت اور ضابطہ کاری میں اصلاحات پر ان کے سابقہ اور موجودہ کام پر تبادلہ خیال کر سکوں۔ میں نے پال مورل (Paul Morrell) سے بھی ملاقات کی تاکہ ان کے تجربے سے فائدہ اٹھایا جا سکے، جب وہ پہلے چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر کے عہدے پر تھے، اور ساتھ ہی ان کے کام پر بھی غور کیا گیا جو انہوں نے کنسٹرکشن پروڈکٹ ٹیسٹنگ کے نظام کی آزادانہ جانچ کے حوالے سے کیا تھا۔

اگلے اقدامات

اپنی مدت کے باقی حصے میں، میری توجہ اپنی ترجیحات کو آگے بڑھانے اور حکومت کی پالیسی کو شکل دینے میں مدد کے لیے آزادانہ مشورہ فراہم کرنے پر ہو گا۔ میں اپنی مشغولیت کو بھی وسعت دینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میں رہائشی گروپس جیسے BSR Residents’ Panel کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کا منتظر ہوں، اور متعلقہ تقریبات میں شرکت کرنے کے لیے بھی تاکہ عمارت کی حفاظت اور قواعد و ضوابط میں اصلاحات پر عوامی بحث میں حصہ لے سکوں۔ میں اس مشغولیت کو اپنے مشورے کی تشکیل کے لیے آراء جمع کرنے اور جہاں مزید ترقی ممکن ہو وہاں تعمیری چیلنج دینے کے لیے استعمال کروں گا۔

اپنی مدت کے اختتام پر ستمبر 2026 میں، میں ایک رپورٹ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں جس میں عبوری چیف کنسٹرکشن ایڈوائزر کے طور پر اپنے کیے گئے کام کا خلاصہ ہو گا۔ یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ میں عمارت کی حفاظت اور قواعد و ضوابط میں اصلاحات میں بہتری لانے کے لیے اپنا حصہ ڈال سکوں۔ اگرچہ میرا وقت محدود ہے، میں آنے والے CCSA کے لیے بنیادیں تیار کرنے کے لیے پرعزم ہوں اور اس موقع سے مناسب اور ترقی پسند اقدامات اور اقدامات کی حمایت کرنے کے لیے فائدہ اٹھاؤں گا۔